# معاشیات

نویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

Blank

© NCERT
not to be republished

# معاشیات

نویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

4919

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

**Maashiyat**
(Economics)text book for Class-IX

ISBN 81-7450-576-8

**پہلا اردو ایڈیشن**

جون 2006 ویشاکھ 1927

**دیگر طباعت**

فروری 2012 ماگھ 1934
ستمبر 2018 بھادرپد 1940
ستمبر 2018 بھادرپد 1940
اپریل 2019 چیتر 1940

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

## جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

## این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
**نئی دہلی** - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
**بنگلور** - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
**احمد آباد** - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
**کولکتہ** - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیوسی کامپلیکس
مالی گاؤں
**گواہاٹی** - 781021 **فون** 0361-2674869

**قیمت:** ???.00 ₹

## اشاعتی ٹیم

| | | |
|---|---|---|
| **ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن** | : | محمد سراج انور |
| **چیف ایڈیٹر** | : | شویتا اُپّل |
| **چیف پروڈکشن آفیسر** | : | ارون چتکارا |
| **چیف بزنس منیجر** | : | ابیناش کُلّو |
| **ایڈیٹر** | : | سید پرویز احمد |
| **پروڈکشن آفیسر** | : | عبد النعیم |

**سرورق اور تزئین**
نِدھی ودھوا

**تصاویر**
سویتا ورما

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ____________ ____________ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

# پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔اس اصول کے مدنظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آرہا ہے، اس سے ہٹنے کی علامت ہے۔اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا تھا۔ قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریے کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی گئی ہے۔اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حدبندیوں کو مٹانے کی کوشش کی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گے جہاں ہر بچّے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنی ترغیب دیتے ہیں۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی معلومات سے حاصل کرتے ہیں۔نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہوگا جب ہم بچوں کو عمل میں شرکا کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ انھیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا ہے۔روزمرہ کے نظام اوقات (ٹائم ٹیبل) میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی مختص رکھنا۔بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کرکے، نصابی بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔نصابی کتاب غور وفکر کرنے، چھوٹے بڑے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کرکے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کرکے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر تپس مجمدار کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور سے ہم محکمہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارتِ فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کے دیے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور میڈیا کوآرڈینیٹر محترمہ رخشندہ جلیل کے شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطۂ کار کے فرائض انجام دیئے کونسل، اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محمد یونس شاہجہانپوری کی شکر گزار ہے۔

اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتری لانے والی ایک کمربستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی ان آرا اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں اس کو اہل بنائے گی۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

# درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

**چیئر پرسن، سماجی علوم کی درسی کتابیں تیار کرنے والی مشاورتی کمیٹی**

**ہری واسودیون**، پروفیسر، **شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا**

**چیف ایڈوائزر**

**تپس مجمدار**، پروفیسر ایمریٹس آف اکنامکس، **جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

**ٹیم ممبران**

**گلشن سچدیوا**، اسسٹنٹ پروفیسر، **اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

**نوتن پنچ**، پی جی ٹی، **کیندریہ ودیالیہ، بارڈر سیکورٹی فورس، نئی دہلی**

**سکنیا بوس**، سینیئر ماہر معاشیات، **اکنامکس ریسرچ فاؤنڈیشن، کٹ وریہ سرائے، نئی دہلی**

**ممبر کوارڈی نیٹر**

**جیا سنگھ**، اسسٹنٹ پروفیسر، **ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

© NCERT not to be republished

# بھارت کا آئین

## تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدَر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

# اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نویں جماعت کے لیے معاشیات کی درسی کتاب سے وابستہ تمام افراد اور تنظیموں کے قابل قدر تعاون کے لیے ان کا شکرادا کرتی ہے۔

کونسل جان بریمن اور پارتھوشاہ کی بھی شکرگزار ہے جنھوں نے اپنی کتاب ورکنگ ان دی مل نومور، *(Working in the Mill no More)* آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، دہلی 2005 سے فوٹوگراف استعمال کرنے کی اجازت دی۔ کونسل اروندسدانا، ایکلویہ، مدھیہ پردیش، جنمی جوائے کھنتیا، سینیئر لیکچرر، اسکول آف کراس پونڈنس کورس، دہلی یونیورسٹی کے تعاون کے لیے بھی ان کی ممنون ہے۔

کونسل سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی کے مسلسل تعاون کے لیے ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کو موجودہ شکل میں لانے کے لیے شعبۂ اشاعت، این سی ای آر ٹی کی کوششوں کی ستائش تہ دل سے کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

# بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

## بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

# فہرست


پیش لفظ v

**پہلا باب 1**

پالم پور گاؤں کی کہانی 1

**دوسرا باب 2**

انسان بطور وسیلہ 20

**تیسرا باب 3**

ایک چیلنج کی حیثیت سے غربت 36

**چوتھا باب 4**

ہندوستان میں غذائی تحفظ 52


© NCERT not to be republished

# ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایك جیہ ہے،
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا!
پنجاب ، سندھ، گُجرات، مراٹھا،
دراوڑ، اُتکل ، بنگ،
وندھیہ، ہماچل، یمنا، گنگا،
اُچھل جَلَدِھی ترنگ!
تَو شُبھ نامے جاگے،
تَو شُبھ آشش مانگے،
گاھے تَو جَے گاتھا
جن گن منگل دایك جیہ ہے ،
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا
جیہ ہے! جیہ ہے !جیہ ہے!
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے!

© NCERT not to be republished

ہمارا قومی ترانہ، رابندرناتھ ٹیگور نے جسے اصلاً بنگالی زبان میں تحریر کیا تھا،اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے کی حیثیت سے 24/جنوری 1950 کو اختیار کیا۔